فتنہ کی دستک

جس نوع کے جملے گمراہ سعد ادا کر رہا ہے یہ قادیانی کے ابتدائی جملے تھے جس سے امت کی جاہل اور بھولی عوام میں کچھ لچک پیدا کی اور فضا ہموار کی... پھر کچھ عرصے بعد "مثیل مسیح موعود" کا دعوی کیا اور "مسیح موعود" کے دعوے کی پُرزور مذمت بھی کی... پھر پلٹی ماری اور "مسیح موعود" کا دعوی کیا پھر جب کچھ فضا ہموار محسوس ہوئی اور عوام میں لچک محسوس کی تو نبوت کا دعوی کیا اور ساتھ ہی یوں کہا وہ شخص ملعون ہے جو مجھے اللہ کے نبی کا مقابل سمجھے یا خاتم النبیین کی خاتمیت کا مخالف سمجھے میں تو محض "امتی نبی" ہوں جسکی شرع میں کوئی ممانعت نہیں خاتم النبیین تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں... جب جہلاء نے یہ بھی قبول کر لیا تب خاتم النبیین اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی دعویٰ کیا... قادیان کو حرم کی طرح مقدس باور کرایا... دوسری طرف اسکے حوارین عوام میں اسکی صداقت و قبولیت کا پرچار کرتے رہے اور اسکی تایید کی فضا ہموار کرتے رہے.... (مرزا ملعون اور اسکے ملعون حوارین کی اپنی خود کی تحریریں اس پر شاہد عدل ہیں)ا

اس فقیر کی نظر میں سعد کاندھلوی اسی راہ پر ہے اپنی ذات اور نظام الدین سے متعلق اسکے جملے (میں اللہ کی طرف سے بول رہا ہوں، نظام الدین قیامت تک کے لیے مرکز ہے "یہ اللہ کی طرف سے طے ہے" حرمین کے بعد سب سے زیادہ قابل عظمت نظام الدین ہے، حج سے زیادہ نیکیاں نظام الدین کی خدمت میں ملتی ہیں، ا

فریقی شخص کا پندرہ سال پیسہ جمع کرکے حج کو نہ جا کر نظام الدین آنا اور سعد کاندھلوی کا اسکو بیان کرکے اس عمل کو سراہنا آڈیوز محفوظ ہیں) اسی طرف مشیر ہیں... نیز اسکے حوارین میں مقیم نظام الدین مولوی مستقیم کا کہنا (جاہل عوام میں فضا ہموار کرنے کا عمل) کہ "بہت سے لوگ تو کہتے ہیں یہی (سعد کاندھلوی) مہدی ہیں" وغیرہ وغیرہ وغیرہ امور بہت ہی خطرناک ہیں، غیر متوقع اور ناقابل تصور حد تک خطرناک ہیں علمائے امت کسی بڑی تباہی سے قبل اسکے علاج کی طرف توجہ فرمائیں ورنہ یہ سوتا کل کو آبشار بن کر ابھرے گا اور یہ پودا تناور درخت کی شکل اختیار کر لے گا تب پھر: آ عندلیب مل کے کریں آہ و زاریاں... تو ہائے گُل پکار میں چلاؤں ہائے دل... اسکا کوئی فائدہ نہ ہوگا.... قادیانی ملعون کی تاریخ ہمارے لیے سبق ہے... اسکے ساتھ اولا اہل حق میں سے کئی درجن علماء تھے جنہیں بعد میں احساس ہوا... ایک بڑے طبقے نے اولا مکمل سکوت کیا... اور اسی نے اس ملعون کی جڑیں مظبوط کیں اور اسکی مقبولیت کو مستحکم کیا.... کیا اب پھر اسی تاریخ کو دہرانے کا ارادہ ہے...

فتنہ کی دستک

مرزا غلام احمد قادیانی کا دعوی۔

”یہ بات بالکل صحیح ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے۔ حتی کہ محمد ﷺ سے بھی بڑھ سکتا ہے۔“(ارشاد میاں محمود احمد، اخبار الفضل ۱۷/ جولائی ۱۹۲۳ئ)

سعد کاندھلوی کا دعوی

تم اخلاص سے کام کرتے رہو، عجب نہیں کہ اللہ تم سے وہ کام لے گا جو نبیوں سے بھی نہ لیا ہو

https://youtu.be/dpoLs6Yhq6Y

فتنہ کی دستک

غلام احمد قادیانی:

”جو کچھ ہم پوری آزادی سے اس (انگریز) گورنمنٹ کے تحت میں اشاعت حق کر سکتے ہیں۔ یہ خدمت ہم مکہ معظمہ یامدینہ منورہ میں بیٹھ کر بھی ہرگز بجا نہیں لاسکتے۔“(ازالہ اوہام ص ۵۶ حاشیہ، خزائن ج۳ص ۱۳۰)

مولوی سعد کاندھلوی

بنگلہ والی مسجد کی کسی خدمت کو معمولی نہ سمجھو، یہ مسجد ایسی ہے جتنی چاہے نیکیاں کمالے حج کو جاکر اتنی نیکیاں نہیں کماسکتا(کتاب: تحفہ دعوت و تبلیغ صفحہ ۸۸)

استغفراللہ،، استغفراللہ

فتنہ کی دستک

جس نوع کے جملے گمراہ سعد ادا کر رہا ہے یہ قادیانی کے ابتدائی جملے تھے جس سے امت کی جاہل اور بھولی عوام میں کچھ لچک پیدا کی اور فضا ہموار کی... پھر کچھ عرصے بعد "مثیل مسیح موعود" کا دعوی کیا اور "مسیح موعود" کے دعوے کی پُرزور مذمت بھی کی... پھر پلٹی ماری اور "مسیح موعود" کا دعوی کیا پھر جب کچھ فضا ہموار محسوس ہوئی اور عوام میں لچک محسوس کی تو نبوت کا دعوی کیا اور ساتھ ہی یوں کہا وہ شخص ملعون ہے جو مجھے اللہ کے نبی کا مقابل سمجھے یا خاتم النبیین کی خاتمیت کا مخالف سمجھے میں تو محض "امتی نبی" ہوں جسکی شرع میں کوئی ممانعت نہیں خاتم النبیین تو محمد صلی اللہ علیہ و سلم ہیں... جب جہلاء نے یہ بھی قبول کر لیا تب خاتم النبیین اور محمد عربی صلی اللہ علیہ و سلم کا بھی دعویٰ کیا... قادیان کو حرم کی طرح مقدس باور کرایا... دوسری طرف اسکے حوارین عوام میں اسکی صداقت و قبولیت کا پرچار کرتے رہے اور اسکی تایید کی فضا ہموار کرتے رہے....

(مرزا ملعون اور اسکے ملعون حوارین کی اپنی خود کی تحریریں اس پر شاہد عدل ہیں)

اس فقیر کی نظر میں سعد کاندھلوی اسی راہ پر ہے اپنی ذات اور نظام الدین سے متعلق اسکے جملے (میں اللہ کی طرف سے بول رہا ہوں، نظام الدین قیامت تک کے لیے مرکز ہے "یہ اللہ کی طرف سے طے ہے" حرمین کے بعد سب سے زیادہ قابل

فتنہ کی دستک

عظمت نظام الدین ہے، حج سے زیادہ نیکیاں نظام الدین کی خدمت میں ملتی ہیں،
افریقی شخص کا پندرہ سال پیسہ جمع کرکے حج کو نہ جاکر نظام الدین آنا اور سعد
کاندھلوی کا اسکو بیان کرکے اس عمل کو سراہنا آڈیوز محفوظ ہیں) اسی طرف مشیر
ہیں... نیز اسکے حواریین میں مقیم نظام الدین مولوی مستقیم کا کہنا (جاہل عوام میں
فضا ہموار کرنے کا عمل) کہ "بہت سے لوگ تو کہتے ہیں یہی (سعد کاندھلوی)
مہدی ہیں" وغیرہ وغیرہ وغیرہ امور بہت ہی خطرناک ہیں، غیر متوقع اور ناقابل
تصور حد تک خطرناک ہیں علمائے امت کسی بڑی تباہی سے قبل اسکے علاج کی
طرف توجہ فرمائیں ورنہ یہ سوتا کل کو آبشار بن کر ابھرے گا اور یہ پودا تناور
درخت کی شکل اختیار کرلے گا تب پھر: آ عندلیب مل کے کریں آہ وزاریاں... تو
ہائے گُل پکار میں چلاؤں ہائے دل... اسکا کوئی فائدہ نہ ہوگا.... قادیانی ملعون کی
تاریخ ہمارے لیے سبق ہے... اسکے ساتھ اولا اہل حق میں سے کئی درجن علماء
تھے جنہیں بعد میں احساس ہوا... ایک بڑے طبقے نے اولا مکمل سکوت کیا... اور
اسی نے اس ملعون کی جڑیں مظبوط کیں اور اسکی مقبولیت کو مستحکم کیا.... کیا اب پھر
اسی تاریخ کو دہرانے کا ارادہ
ہے....؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

سعد صاحب کے وہ جملے جس سے وہ یہ تاثر دینا چاہتے ہیں کہ وہ مُلھَم من اللہ ہیں۔

- مرکز نظام الدین کو چھوڑنا مسجد نبوی کو چھوڑنے کے مترادف ہے ،
- مرتد تو اسے کہتے ہیں جو کسی کافر سے زمین لے کر اپنے گلے میں اسکی ذمہ داری ڈال لے اور اس سے ٹیکس وصول کرنے لگے اور دین کا کام کرنا چھوڑدے۔
- مکہ ومدینہ کے بعد اگر کوئی جگہ قابل احترام، قابل اقتداء اور قابل اطاعت اور قابل عظمت ہے تو وہ مرکز نظام الدین ہے۔
- کوئی بھی مسئلہ چھوٹا یا بڑا ہو اسکو نظام الدین میں ہی طے کیا جائے گا، ہمیشہ کے لئے ساری دنیا کے لئے سارے امور کا مرجع و مرکز نظام الدین ہے۔
- خلفائے راشدین کے زمانے میں کیوں حالات بگڑے؟ اس لئے کہ امور مدینہ کے باہر نکلنے لگے۔
- مجھے معلوم ہے، میں تو اللہ کی طرف سے بول رہا ہوں
- یہ بات خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ملائکہ نے تمہارے ساتھ کام کیا ہے، یہ پکی بات ہے

https://youtu.be/nmDXG1f49CM
https://youtu.be/ptfIBs_L9PQ
https://youtu.be/Ib0Nd2g6o4o
https://youtu.be/gJPCjXfVdQ4

ویڈیوز ملاحظہ فرمائیں

- اللہ تعالیٰ نے اس کام پر (دعوت و تبلیغ) مشرکین کو ملائکہ دکھلا دیئے ہیں آپ کو نہیں معلوم ان کھمبوں کے گاڑنے میں، آپکو نہیں معلوم اس پانی کے حوض کو بنانے میں، آپکو نہیں معلوم اس میدان کے گڑھوں کو ہموار کرنے میں ملائکہ نے کتنا کام کیا ہے آپکو نہیں معلوم۔
- جو کام دعوت (مروجہ) کی نسبت پر ہو گا ملائکہ اسپر اترتے ہیں ہمیشہ
- مرکز نظام الدین کی مثال کوہان کی طرح ہے، جو چوٹی پر جائے گا اسے سب کچھ نظر آئے گا، (کیا ہو رہا ہے عالم میں)
- سارے عالم کا یہ مرکز ہے، اور سارے عالم کو یہیں سے رجوع کرنا ہے، یہ اللہ کی طرف سے طے شدہ بات ہے
- سارا اختلاف دعوت اور تصوف کا ہے میں خوب جانتا ہوں، اچھی طرح جانتا ہوں، ایک ایک کو جانتا ہوں اللہ کا فضل ہے
- دور صحابہ میں مشرک بھی فرشتے کا مشاہدہ کر لیا کرتا تھا
- تم اخلاص سے کام کرتے رہو، عجب نہیں کہ اللہ تم سے وہ کام لے جو نبیوں سے بھی نہ لیا ہو
- جو کام دعوت (مروجہ) کی نسبت پر ہو گا ملائکہ اسپر اترتے ہیں ہمیشہ
- یہ (مرکز نظام الدین) تا قیامت مرکز ہے۔

ویڈیوز ملاحظہ فرمائیں

https://youtu.be/U7fHC0Kmprs
https://youtu.be/dm1M3whKZBo
https://youtu.be/gJPCjXfVdQ4

https://youtu.be/gJPCjXfVdQ4
https://youtu.be/PZfsJDj73no
https://youtu.be/dpoLs6Yhq6Y
https://youtu.be/_VgC7uvDRiw

- اللہ کی نصرت ومدد یہ توکام (دعوت و تبلیغ) کے ساتھ حق ہے
-
- سارے عالم کو یہاں سے رجوع کرنا ہے، یہ اللہ کی طرف سے طے شدہ بات ہے۔
-
- خدا کی قسم یہاں کے بارے میں غلط سوچنا مکہ مدینے کے بارے میں غلط سوچنے کے برابر ہے۔
- وہاں (نظام الدین میں) غلط کام کے ارادے پر بھی پکڑ ہو گی۔

مدینہ کی کمزوری کی وجہ یہ ہوئی، حضرت عثمانؓ کی شہادت کی وجہ یہ ہوئی کہ حضرت عثمانؓ کے زمانے میں علم کی پابندی اٹھالی گئ، مدینہ کی مرکزیت اور رجوع ختم ہو گیا۔

- جب تک کسی چیز کا اعلان اس منبر سے، ہمارے ذریعہ سے نہ ہو جائے اس وقت تک کسی چیز کا کوئی اعتبار ہر گز نہیں ہے، اسکو مرکز کہتے ہیں
- حضرت کے ملفوظات سے معلوم ہوتا ہے کہ دعوت الی اللہ تمام فرائض تمام سنتوں، تمام اللہ کے احکام میں سب سے اونچا حکم رکھتا ہے۔
- دعوت کا چھوٹ جانا یہ امت کی گمراہی کا یقینی سبب ہے۔
- مرکز کو چھوڑ دینا بہت بڑی جرات ہے۔
- نظام الدین ہمارے کام کا قبلہ ہے۔

ویڈیوز ملاحظہ فرمائیں

https://youtu.be/vWU-wixlWcs
https://youtu.be/tAe7Po-mRTU
https://youtu.be/YGmlOCYptxo
https://youtu.be/sjyPeKKRYOk
https://youtu.be/t43Kt5IOTt8
https://youtu.be/xis5u0jbSsM

- مکہ مدینہ کے بعد اگر کوئی جگہ قابل احترام، قابل اقتداء اور قابل اطاعت اور قابل عظمت ہے تو وہ مرکز نظام الدین ہے
- کوئی بھی مسئلہ چھوٹا یا بڑا ہو اسکو نظام الدین میں ہی طے کیا جائے گا، ہمیشہ کے لئے ساری دنیا کے لئے سارے امور کا مرجع و مرکز نظام الدین ہے۔

ہدایت اللہ کے ہاتھ میں ہوتی تو اللہ نبیوں کو کیوں بھیجتے

- میں جو چاہوں گا کروں گا،
- خدا کی قسم میں سارے عالم کا امیر ہوں، مجھکو امیر نہیں مانتے جہنم میں جائو
- میرے نزدیک اس سے زیادہ بے وقوف کوئی نہیں جو یہ کہے کہ چھ نمبر پورا دین نہیں
-

- علماء کی نفی

- اپنے کام میں لگے رہو، علماء سے متاثر مت ہو،
- کام کرنے والوں سے علماء نے کہا کہ یہ تو قتال کے فضائل ہیں ہمارے یہاں جواب دینا نہیں ہے اپنے کام میں لگے رہو کام کرنے والوں نے علماء کے اعتراض کی وجہ سے دعوت کی احادیث کو قتال پر محمول کر دیا ہے۔
- اس بیان میں عبداللہ ابن رواحہؓ کے واقعہ کو تبلیغی جماعت سے جوڑا گیا۔
- اعمال دعوت تربیت کے لئے کافی نہیں، بلکہ تربیت کے ضامن ہیں۔

ویڈیوز ملاحظہ فرمائیں

https://youtu.be/Ib0Nd2g6o4o
https://youtu.be/PZfsJDj73no
https://youtu.be/NNDdDVEHdmY
https://youtu.be/HXU6DXW2rII

- مولانا الیاس صاحب کا استنباط بہت قوی تھا، اب استنباط کمزور ہو گیا۔
- علمائے سو ہیں وہ جن علماء نے مشتبہ چیزوں میں تساہل برتا ہے
- میرے نزدیک جاہل ہے وہ عالم جو یہ کہے کہ کوئی حرج نہیں (موبائل میں قرآن پڑھنے کے مسئلہ پر)
- علمائے سو ہیں وہ علمائے سو ہیں وہ جن علماء نے مشتبہ چیزوں میں تساہل برتا ہے
- یہ سمجھتے ہیں لمبی لمبی نمازیں پڑھنا دین ہے حالانکہ یہ حرام میں گرفتار ہیں (علمائے کے بارے میں)
- یہ (علماء) خود شیطان ہیں
- میرے نزدیک تو نماز بھی نہیں ہوتی اسکی جسکے جیب میں موبائل ہو، جتنے چاہے فتوے لے لو علماء سے۔
- بڑی وعیدیں ہیں علماء کے لئے۔
- علمائے سو ہیں وہ جن علماء نے مشتبہ چیزوں میں تساہل برتا ہے
- میرے نزدیک جاہل ہے وہ عالم جو یہ کہے کہ کوئی حرج نہیں (موبائل میں قرآن پڑھنے کے مسئلہ پر)
- جاہل علماء نے امت کو جہالت میں رکھا ہے۔
- مرتد تو اسے کہتے ہیں جو کسی کافر سے زمین لے کر اپنے گلے میں اسکی ذمہ داری ڈال لے اور اس سے ٹیکس وصول کرنے لگے اور دین کا کام کرنا چھوڑ دے۔

ویڈیوز ملاحظہ فرمائیں

https://youtu.be/HXU6DXW2rII
https://youtu.be/PZfsJDj73no
https://youtu.be/R1IdQrPzHTE
https://youtu.be/PZfsJDj73no
https://youtu.be/nmDXG1f49CM

مدارس کی نفی

صفہ مدرسہ نہیں تھا، صفہ قیام گاہ تھی ، مسجد درسگاہ تھی۔صفہ مسجد سے باہر کا حصہ ہے۔یہاں قیام ہوتا تھا فقراء صحابہ کا، مسجد میں تعلیم ہوتی تھی۔ مسائل یہاں سکھلائے جاتے تھے، فضائل یہاں بتائے جاتے تھے۔(اس بیان کو دوسروں تک پہنچانے کی بطور خاص ہدایت دی گئی)

- ضروریات زمانہ کی وجہ سے مدرسہ مسجد سے نکل گیا ہے۔
- ہم اس ماحول میں رہنے کو اللہ کا امر نہیں سمجھتے (دعوت و تبلیغ میں)
- اس امر کا چھوٹا و بڑی خیر سے محرومی کا سبب ہے ایک وحی کی برکات سے محرومی، دوسرے دعاء کی قبولیت سے محرومی
- جتنا نظام کائنات ہے یہ اسوقت تک مسخر نہیں ہوگا جب تک امت دعوت پر نہ آوے۔
- ہر سال چار مہینے کی اتنی بات چ ملاؤکہ عام سے عام آدمی اس بات کو سوچے کہ یہ میری طرف سے زیادتی ہے اور میں اللہ کے اس امر میں کوتاہ ہوں کہ ہر سال چار مہینے اس کام کے لئے فارغ نہیں کر سکا
- مقابلہ قرات میں قرآن پڑھنے والا ریاکار ہوتا ہے
- مسلمانوں پر مال خرچ کرنا بھی اسلام کی مدد نہیں ہے،یہ ایک عالمی غلط فہمی ہے
- اسلام کی نصرت تو دعوت دینا ہے

https://youtu.be/rZyHYWu_mJA https://youtu.be/QBaHyepi_-0
https://youtu.be/RWDZUuO9CdE
https://youtu.be/Q2veBIBGlaU

ویڈیوز ملاحظہ فرمائیں

- دین پر چلنے والا دیندار ہے لیکن دین کا مددگار نہیں ہے
- صرف تبلیغ ہی دین کا راستہ ہے
- یقین کے بدلنے کا اس راستے کے سواء کوئی راستہ نہیں ہے۔

کوئی راستہ (دین کا شعبہ) ایسا نہیں ہے جو صحابہ کے زمانے میں نہ ہو اور اس زمانے میں وہ صحیح ہو، ایسا کوئی بھی راستہ نہیں ہے۔

- یہ جو دین کے شعبے ہیں وہ تو دور صحابہ سے مشابہ ہیں، اس سے دین کے شعبے مراد نہیں ہیں، اس سے رواجی شعبے مراد ہیں۔
- ان رواجی طریقوں سے ہٹ کر سنت کے طریقوں پر آؤ۔
- یہ مت کہو کہ یہ بھی راستہ ہے (بلکہ) راستہ تو یہی ہے۔ (یعنی دعوت و تبلیغ)
- لوگ قرآن پڑھتے ہیں اسے دین کہتے ہیں۔۔۔۔؟؟؟؟؟
- اگر امت نے دعوت چھوڑ دی تو محض انفرادی عبادت پر غیبت مدد نازل نہیں ہو گی
- دعوت بنیادی شرط ہے غیبی نصرتوں کے نازل ہونے کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف پیغام نہیں بھیجد یا بلکہ "جماعت" بنا کر بھیجا ہے
- خدا کی قسم۔۔۔امت دعوت پر نہیں آئے گی، دینی یا دنیاوی امور میں اللہ سے مدد نہیں لے سکتی۔
- اگر دعوت کو کسی ایک طبقہ کا اپنا کام سمجھ کر امت نے (اس سے اعراض کرنا تو بہت دور کی بات ہے) اسکا استقبال نہ کیا تو امت نصرت کے اسباب کو چھوڑ بیٹھے گی۔

ویڈیوز ملاحظہ فرمائیں

https://youtu.be/QBaHyepi_-0
https://youtu.be/dm1M3whKZBo
https://youtu.be/OPbbYx5UL7U
https://youtu.be/L3dfmlXL2W8

محض انفرادی عبادت پر غیبی نصرتیں نازل نہیں ہوں گی۔

- اگر یہ امت صالحین کے مدد سے مسائل حل کرنا چاہے تو کبھی (حل) نہ ہوں گے۔
- آپ ﷺ نے جماعت بنا کر بھیجی ہے (مراد تبلیغی جماعت لی گئی)

کوئی راستہ (دین کا شعبہ) ایسا نہیں ہے جو صحابہ کے زمانے میں اور اس زمانے میں وہ صحیح ہو، ایسا کوئی بھی راستہ نہیں ہے۔

- یہ جو دین کے شعبے ہیں وہ تو دور صحابہ سے مشابہ ہیں، اس سے دین کے شعبے مراد نہیں ہیں، اس سے رواجی شعبے مراد ہیں۔
- ان رواجی طریقوں سے ہٹ کر سنت کے طریقوں پر آؤ۔
- یہ مت کہو کہ یہ بھی راستہ ہے (بلکہ) راستہ تو یہی ہے۔(یعنی دعوت و تبلیغ)
- لوگ قرآن پڑھتے ہیں اسے دین کہتے ہیں۔۔۔۔؟؟؟؟؟
- ہم یہ چاہتے ہیں کہ علم اور ایمان کا سیکھنا سکھانا پلٹ کر دورِ صحابہ کی طرف جائے۔

https://youtu.be/L3dfmlXL2W8

ویڈیوز ملاحظہ فرمائیں

- مشائخ و خانقاہوں سے دوری پیدا کرنے والے اقتباسات
- اگر یہ امت صالحین کے مدد سے مسائل حل کرنا چاہے تو کبھی (حل) نہ ہوں گے۔
- جو خلوت میں ہے وہ تو مایوس کر دے گا توبہ سے اور مغفرت سے
- ہم سارے اعمال ایک شخص سے کروانا چاہتے ہیں جو ایک شیخ اپنے مرید سے کروانا چاہتا ہے
-
- تبلیغ کو خانقاہ بنا دیا کیا کہوں؟
- یہ بات تبلیغ کی دنیا میں وہی کہہ سکے گا جسکے اندر خود شیخ بننے کا مرض ہوگا
- اپنی ذات سے جوڑنے کا جذبہ نہیں ہونا چاہیے، یہ تو تکبر ہے تکبر
- صرف تبلیغ ہی دین کا راستہ ہے
- یقین کے بدلنے کا اس راستے کے سواء کوئی راستہ نہیں ہے۔
- گر امت نے دعوت چھوڑ دی تو محض انفرادی عبادت پر غیبت مدد نازل نہیں ہو گی
- دعوت بنیادی شرط ہے غیبی نصرتوں لے نازل ہونے کی حضور ﷺ نے صرف پیغام نہیں بھیجد یابلکہ "جماعت" بنا کر بھیجا ہے
- خدا کی قسم۔۔۔امت دعوت پر نہیں آئے گی، دینی یا دنیاوی امور میں اللہ سے مدد نہیں لے سکتی۔

https://youtu.be/dm1M3whKZBo https://youtu.be/OPbbYx5UL7U

ویڈیوز ملاحظہ فرمائیں

https://youtu.be/Tw3jGfAJXiU

https://youtu.be/b2tB1gd0fVw

- اگر دعوت کو کسی ایک طبقہ کا اپنا کام سمجھ کر امت نے (اس سے اعراض کرنا تو بہت دور کی بات ہے) اسکا استقبال نہ کیا تو امت نصر کے اسباب کو چھوڑ بیٹھے گی۔
- محض انفرادی عبات پر غیبی نصرتیں نازل نہیں ہوں گی۔
- اگر یہ امت صالحین کے مدد سے مسائل حل کرنا چاہے تو کبھی (حل) نہ ہوں گے۔
- آپ ﷺ نے جماعت بنا کر بھیجی ہے (مراد تبلیغی جماعت لی گئی)
- کسی ذریعہ سے دین کا پیغام پہنچا دینا یہ اللہ تعالیٰ کے یہاں ذمہ داری کے پورا ہونے اور عذر کے پیش کرنے کے لئے ہر گز کافی نہیں ہے، اگر انہیں سے ذمہ داری ادا ہو جاتی تو امت دس صحابہ کے بقدر نصرت دیکھتی۔ اور امت اجر ۵۰ صحابہ کے بقدر پاتی۔
- اسوقت مسلمان نظام کائنات کا خادم ہے اور نظام کائنات مخدوم ہے
- جتنی نصرت صحابہ کی ہوئی ہے اس سے زیادہ نصرتیں مومن کی ہونے والی ہیں
- جو دعوت چھوڑ دیں گے وہ دعا بھی چھوڑ دیں گے

ویڈیوز ملاحظہ فرمائیں

https://youtu.be/dm1M3whKZBo

حضور ﷺ کے ایک نکاح پر اعتراض

- جتنا اسراف زیادہ ہوگا اتنی اذیت زیادہ ہوگی، حضور ﷺ نے تمام شادیوں میں کہیں پنیر کھلایا، کہیں کھجوریں تقسیم کردیں، کہیں چھوراے بکھیر دیئے، سوائے حضرت زینبؓ کی شادی کے، اس میں آپ ﷺ نے گوشت روٹی کا انتظام کیا، اللہ کی شان آپکی جو شادی معمول سے ہٹی، اسی شادی میں آپ ﷺ کو اذیت ہوئی۔

انبیاء علیہم السلام کی شان میں گستاخی

بنی اسرائیل چالیس رات کی مختصر مدت میں گمراہ ہوگئے، جس مدت میں موسی علیہ السلام عبادت میں مشغول ہوگئے، صرف چالیں رات موسی علیہ السلام نے دعوت الی اللہ کا عمل نہیں کیا۔

- انبیاء علیھم السلام کی قربانیاں اضطراری ہیں، آپ ﷺ کی قربانی اختیاری ہے۔
- انبیاء علیھم السلام نے اپنی دعائے مستجاب کو قوم کی ہلاکت کے لئے استعمال کرلیا۔

- تم اخلاص سے کام کرتے رہو، عجب نہیں اللہ تم سے وہ کام لے لے جو نبیوں سے بھی نہ لیا ہو۔

ویڈیوز ملاحظہ فرمائیں

https://youtu.be/jLyVXqwP8Kw https://youtu.be/dpoLs6Yhq6Y
https://youtu.be/t43Kt5IOTt8
https://youtu.be/iDf0owvhbe8

- سورہ محمد کی آخری آیت وان تتولوا یستبدل قوم غیر کم ثم لایکونوا امثالکم
- اس آیت کا ترجمہ سعد صاحب کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام کو مخاطب کرکے فرمایا کہ ہم ایسی قوم کو لائیں گے پھر وہ تم جیسے نکمّے نہیں ہوں گے۔ (نعوذ باللہ من ذلک)

- مدینہ کی کمزوری کی وجہ یہ ہوئی، حضرت عثمانؓ کی شہادت کی وجہ یہ ہوئی کہ حضرت عثمانؓ کے زمانے میں علم کی پابندی اٹھالی گئی، مدینہ کی مرکزیت اور رجوع ختم ہوگیا۔
- زمین داری اور کاروبار میں مشغول ہو کر اللہ کی راہ میں نکلنے میں تاخیر کرنے پر اللہ اتنے ناراض ہوتے ہیں، اسپر بھی غور کرنا چاہیے۔

مہاجر و انصار کی تعریف:

- کام کے ماحول سے آنے والے مہاجر ہیں، یہاں (نظام الدین) میں رہنے والے انصار ہیں۔
- اسلام کے پھیلنے کی جگہ مدینہ ہے (مکہ نہیں)

https://youtu.be/Z0UD18hHzq0 https://youtu.be/1p7yLA_ttsw
https://youtu.be/sjyPeKKRYOk

ویڈیوز ملاحظہ فرمائیں

• سعد صاحب کے اجتہادات

- لوگوں کا خیال یہ ہے کہ نکاح خطبہ نکاح کو کہتے ہیں
- امت کو خالق سے جوڑنے پر مال خرچ نہیں کرتے، دو شر مگاہوں کے ملنے پر مال خرچ کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ (نکاح) کتنا گھٹیا کام تھا۔
- بجائے شوری بنانے کے امت بناؤ امت، یہ شوری بنانا بڑ جھگڑے کی چیز ہے، یہ (شوری) سب سے بڑا فتنہ ہے، اسی میں پڑ گئے لوگ۔
- موبائل میں قرآن دیکھ کر پڑھنا بدعت ہے
- مسجد ضرار کے بنانے والے ایمان والے تھے
- توبہ کی چار شرائط ہیں جس میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اپنے گناہوں کی معافی کے لئے اللہ کے راستہ میں نکل جائے
- جس شخص کو اللہ کی مدد کا یقین نہ ہو وہ خود کشی کر لے
- تیرے اس سچ سے اللہ کو نفرت ہے۔ (اپنے مخالف کو کہہ رہے ہیں
- اس دعوت کا چھ نمبر فرض عین ہے، فرض کفایہ نہیں۔

دعوت کے ذریعہ اپنے یقین ایمان اور دین کو اتنا پختہ کر لے کہ یہ کسی دوسرے کا مدعو نہ ہو سکے۔

ویڈیوز ملاحظہ فرمائیں

https://youtu.be/fEozcWNkuZM
https://youtu.be/IOfPucFtQg4
https://youtu.be/fwwec6xIMBc
https://youtu.be/8LFqOI0MnA8
https://youtu.be/u4rL_aLVok4
https://youtu.be/vWU-wixIWcs
https://youtu.be/JhfT52IgBIl
https://youtu.be/uuIFNCMYNwM

بیت اللہ جانا بہتر تھا یا نظام الدین کا سفر کرنا؟ (نعوذ باللہ)

ایک افریقن جس نے پندرہ سال سے بیت اللہ کے سفر کے لئے پیسہ جمع کیا، اور بالاخر نظام الدین کا سفر کیا تو سعد صاحب اسے یہ نہیں کہتے کہ بیت اللہ کی زیارت کرلیتا بلکہ اپنے مجمع کو کہہ رہے ہیں کہ اسکے دل میں آگئی یہاں کی عظمت، اور قریب والوں کو ہے یہاں کی نفرت،

- ہمارے گشتوں کا مقصد مسجد میں لانا ہے، گھروں پر دکانوں پر چوپالوں پر، پارکوں میں، ہوٹلوں میں باتیں کرنا یہ خلاف سنت ہے۔نہ یہ صحابہ کا طریقہ ہے نہ نبیوں کا طریقہ ہے۔
- ایمان کی ۲۰علامات ہیں

ویڈیوز ملاحظہ فرمائیں

https://youtu.be/xis5u0jbSsM

https://youtu.be/ecy-KJH9DWo